سوال

(581) حقہ اور سگریٹ نوشی کی حلت وحرمت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حقہ اور سگریٹ نوشی اسلام میں حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقہ سگریٹ تین وجوہات کی بناء پر حرام ہیں۔

(1) یہ معاشرہ ایک غلط عادت ہے جو بلا فائدہ محض دیکھا دیکھی شروع کی جاتی ہے۔ بعد میں چھوڑنا محال ہو جاتا ہے۔

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ... ٢٧ ... سورة الإسراء

"اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔"

ظاہر ہے کہ جس شئی کے استعمال سے انسان شیطان کا بھائی قرار پائے وہ حرام ہی ہوگی۔ پھر قرآن میں اسراف سے بھی منع فرمایا گیا ہے۔

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ٢٦ ... سورة الإسراء

"اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔" اس سے بھی حرمت ثابت ہوگی (2) حقہ یا سگریٹ وغیرہ میں سخت قسم کی بدبو ہے حدیث میں ہے جس شے سے بنی آدم ایذا پاتے ہیں اس سے فرشتے بھی ایذا پاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچا پیاز لہسن کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرمایا ہے۔

(3) سنن ابوداؤد میں حدیث ہے۔

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المسكر والمفتر (ابوداؤد)

"یعنی "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نشہ آور اور جس شئی سے دماغ میں فتور پیدا ہو نہی کی ہے۔" فتور کی تعریف میں صاحب القاموس فرماتے ہیں۔

«فتر فتورا وفتارا اسكن بعد حدة ولان بعد شدة»

یعنی "تیزی کے بعد ٹھہر گیا اور سختی کے بعد نرم ہوگیا۔"

اور تاج العروس شرح قاموس میں ہے۔

«وعليه يحمل الحديث «نهى عن كل مسكر مفتر والمسكر الذي يزيل العقل والمفتر الذي يفتر الجسد اذا شرب» اي يحمي الجسد ويصير فتورا»

کے یہی معنی ہیں پس مسکروہ ہے جو عقل کو زائل کردے مفتروہ ہے جو جثہ کو گرم کردے اور فتور پیدا کردے۔"

اور مجمع البحار میں ہے۔

«هوالذي اذا شرب احمى الجسد واري فيه فتورو هو ضعف وانكسار»

یعنی "مفتروہ ہے کہ جب پیئے توجثہ کو گرم کردے اور اس میں فتور پیدا ہوجائے۔ فتور کمزوری اور شکستگی کو کہتے ہیں۔"

سب لوگ اس بات سے واقف ہیں کہ شارب حقہ اور سگریٹ وغیرہ کو اس کیفیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان دلائل سے معلوم ہوا کہ بالا چیزیں مطلقاً حرام ہیں۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو۔

(فتاویٰ اہل حدیث 3/318-320) لشیخنا محدث روپڑی رحمۃ اللہ علیہ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص860

محدث فتویٰ